6569 ـ عورتوں اور محرم مردوں کے سامنے چھوٹا اور تنگ لباس پہننا

سوال

عورت کا اپنی اولاد (بیٹے اور بیٹی) اور دوسری مسلمان عورتوں کے سامنے ستر کیا ہے ؟
میں یہ سوال اس لیے کر رہی ہوں کہ مجھے یہ معلومات ملی ہیں (لیکن دلیل کے بغیر) معلومات نقل کرنے والے نے کہا ہے کہ مسلمان عورت کے لیے گھر میں (قریب البلوغت) بیٹے کی موجودگی میں تنگ لباس (شرٹ اور پینٹ) پہننا جائز نہیں، اسی طرح بعض مسلمان یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اگر عورتیں جمع ہوں تو ان پر واجب ہے کہ وہ پردہ نہ اتاریں.
آپ سے گزارش ہے کہ اس معاملہ کی وضاحت فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو اس تعاون پر جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فضيلۃ الشیخ محمد صالح بن عثیمین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" ایسا تنگ لباس پہننا جس سے عورت کے پرفتن اعضاء ظاہر ہوں اور عورت پرفتن مقام ظاہر کرے یہ سب کچھ حرام ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" " جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو ہی پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے "

" کاسیات عاریات " کی شرح کی گئی ہے کہ وہ چھوٹا لباس پہننے والیاں ہیں، جو اس ستر کو نہیں چھپاتا جس کا چھپانا واجب ہے.

اور یہ بھی شرح کی گئی ہے کہ: وہ عورتیں جو باریك لباس پہنیں جس سے جلد کا رنگ بھی نظر آتا ہو.

اور یہ شرح بھی کی گئی ہے کہ: وہ تنگ لباس پہنتی ہیں، جو کہ دیکھنے میں تو ساتر ہے، لیکن عورت کے سارے پرفتن اعضاء کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے.

اس بنا پر عورت كے ليے يہ تنگ لباس پہننا جائز نہيں، ليكن يہ لباس اس كے سامنے پہن سكتى ہے جس كے سامنے شرمگاہ ظاہر كر سكتى ہے، اور وہ صرف خاوند ہے؛ كيونكہ خاوند اور بيوى كے مابين كوئى ستر نہيں.

كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كرتے ہيں، مگر اپنى بيويوں اور لونڈيوں سے، يقينا يہ ملامتيوں ميں سے نہيں المومنون (5 ـ 6).

اور عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" ميں اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ايك ہى برتن سے - جنابت كا - غسل كيا كرتے تھے، اور ہمارے ہاتھ ايك دوسرے كو لگتے تھے "

تو مرد اور اس كى بيوى كے مابين كوئى ستر نہيں.

اور عورت اور اس كے محرم مرد كے مابين يہ ہے كہ وہ اپنا ستر اس كے سامنے نہيں كھولےگى بلكہ چھپانا واجب ہے.

اور تنگ لباس نہ تو محرم مرد كے سامنے پہننا جائز ہے، اور نہ ہى عورتوں كے سامنے زيادہ تنگ لباس پہننا جائز ہے جس سے عورت كے پرفتن مقام واضح ہوتے ہوں. اھـ

ديكھيں: فتاوى الشيخ محمد بن صالح العثيمين (2 / 825).

2 ـ اور شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ كہتے ہيں:

" عورت كے ليے اپنى اولاد اور محرم مرد كے سامنے تنگ لباس پہننا جائز نہيں، اور عادتا ان كے سامنے جو اعضاء ننگے ركھے جاتے ہيں جن ميں فتنہ نہيں ان كے علاوہ كچھ ننگا نہيں كر سكتى، اور وہ صرف اپنے خاوند كے سامنے تنگ لباس پہن سكتى ہے " اھـ

ديكھيں: المنتقى من فتاوى فضيلۃ الشيخ صالح الفوزان (3 / 170).

اس كے علاوہ آپ اس مسئلہ كو ديكھنے كے ليے فتاوى المراۃ المسلۃ (1 / 417 ـ 418) جمع و ترتيب اشرف عبد المقصود كا مطالعہ بھى كريں.

2 ـ اور شيخ صالح الفوزان كا يہ بھى كہنا ہے:

بلاشك عورت كا تنگ لباس پہننا جس سے پرفتن اعضاء ظاہر ہوتے ہوں جائز نہيں، ليكن صرف وہ اپنے خاوند كے سامنے تنگ لباس پہن سكتى ہے، ليكن خاوند كے علاوہ كسى اور كے سامنے جائز نہيں، چاہے عورتوں كى موجودگى ميں ہى پہنے، اور اس ليے بھى كہ وہ تنگ لباس پہن كر دوسرى عورتوں كے ليے برا اور غلط نمونہ بنےگى كہ جب عورتيں اسے يہ لباس زيب تن كيا ہوا ديكھيں گى تو وہ بھى اس كى نقل كرتے ہوئے زيب تن كرينگى.

اور يہ بھى ہے كہ: ہر ايك سے عورت كو كھلے اور ساتر لباس كے ساتھ ستر چھپانے كا حكم، مگر وہ صرف اپنے خاوند سے ايسا نہيں كر سكتى، اور وہ جس طرح مردوں سے ستر چھپاتى ہے عورتوں سے بھى اسى طرح ستر چھپائيگى، مگر جو اعضاء عورت عادتا مثلا چہرہ ہاتھ، اور پاؤں ضرورت كے وقت ننگے كرتى ہے وہ عورتوں كے سامنے ننگے كر سكتى ہے. اھـ

ديكھيں: المنتقى من فتاوى فضيلۃ الشيخ صالح الفوزان (3 / 176 - 177).

اور المرداوى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" مرد كے ليے اپنى محرم عورت كا چہرہ گردن، سر اور پنڈلى ديكھنى مباح ہے "

ديكھيں: شرح المنتھى (3 / 7).

واللہ اعلم .